22107 ـ بغیر کسی عذر کے شادی لیٹ کرنے کا حکم

سوال

آپ کی ویب سائٹ کے بارہ میں مجھے ایک دوست کے ذریعہ سے علم ہوا جب اسے دیکھا تو میرے لیے بہت زیادہ مفید ثابت ہوئي اورمیری بہت سی مشکلات حل ہوگئیں آپ کی کوششوں پر آپ کا شکر گزارہوں ۔
میرا یہ سوال شادی کے متعلق ہے :
میرے والدین نے منگنی تو کردی ہے لیکن اب وہ شادی کرنے میں تاخیرکررہے ہیں حالانکہ ہر چیزتیار ہے
اوردوسرے خاندان والے بھی تیار ہیں لیکن میرا خاندان اس میں دیر کررہا ہے ۔
ہر چیز تیار ہونے کے باوجود شادی میں تاخیرکرنے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ ہماری ویب سائٹ کے بارہ میں آپ کے خیالات اچھے ہیں ، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور آپ کو علم نافع اوراعمال صالحہ عطا فرمائے ۔

جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے کہ آپ کے والدین شادی پر موافق ہیں اور لڑکی والے بھی تیار ہیں اور شادی کے لیے سب کچھ تیار کیا جاچکا ہے تو اب شادی میں تاخیر کرنے کی کوئي وجہ نہیں ۔

بلکہ ضروری ہے کہ اس میں جلدی کی جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی شادی کرنے کی استطاعت رکھتا ہے وہ شادی کرے ، اورجس میں استطاعت نہیں وہ روزے رکھے کیونکہ وہ اس کے لیے ڈھال ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (4778) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400) ۔

لیکن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کے والدین کے پاس کوئي ایسے اسباب ہوں جو انہیں اس شادی میں تاخیر کرنے پر مجبور کررہے ہوں ، اورہوسکتا ہے کہ وہ ان اسباب کے بارہ میں آپ کوبتانا مناسب نہ سمجھتے ہوں ، تو اس لیے

ضروری ہے کہ آپ صبر وتحمل سے کام لیں اورثواب کی نیت کریں ۔

اوروالدین کو اس کار خیر میں جلدی کرنے کی فضیلت کے بارہ میں بتائیں ، کہ اس میں آنکھیں نیچی ہوجاتی ہیں اورشرمگاہ کی بھی حفاظت ہوتی ہے ، چاہے وہ عقد نکاح کردیں اوررخصتی میں تاخیر کرلیں کیونکہ عقدنکاح کرنا اور رخصتی میں تاخیر منگنی سے بہتر ہے ۔

آپ کویہ بھی علم ہونا چاہیے کہ مرد اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہے ، اس کے صرف منگنی کے وقت اسے دیکھنا جائز ہے بعد میں وہ اسے نہیں دیکھ سکتا ، اوراگر اس کا عقد نکاح ہوچکا ہے تو وہ اس کی بیوی بن چکی ہے اب اس کے لیے وہ لڑکی حلال ہے جس طرح کہ خاوند کے لیے حلال ہوتی ہے ۔

لیکن افضل اوربہتر یہ ہے کہ وہ رخصتی سے قبل اس سے ہم بستری نہ کرے تا کہ فساد اورفتنہ سے بچا جاسکے ، اوراس میں جوعرف اورعادت بن چکی ہے اس کا خیال رکھا جاسکے ۔

واللہ اعلم .